سوال

(294)قیام اللیل رمضان ہی کے ساتھ خاص نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا رات کا قیام صرف ماہ رمضان المبارک ہی کے ساتھ خاص ہے یا سارا سال قیام کیا جا سکتا ہے؟ رات کا قیام کس وقت شروع اور کس وقت ختم کیا جائے؟ کیا قیام صرف نماز کا نام ہے یا نماز اور قرآن کریم کی قراءت کا نام قیام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز اور تہجد کے ساتھ قیام اللیل سنت اور فضیلت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام نے ہمیشہ قیام فرمایا جیسا کہ ارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ... سورة المزمل ۲۰

''تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام کرتے ہو۔''

رات کا قیام رمضان کے ساتھ خاص نہیں بلکہ سارا سال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا وقت عشاء اور فجر کے درمیان ہے لیکن رات کے آخری حصہ میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے۔ رات کے درمیانی حصہ میں پڑھ لے تو پھر بھی اجر وثواب ملے گا۔ بہتر یہ ہے کہ یہ قیام سو کر اٹھنے کے بعد ہو یا رات کے آخری نصف حصہ میں ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 218

محدث فتوی